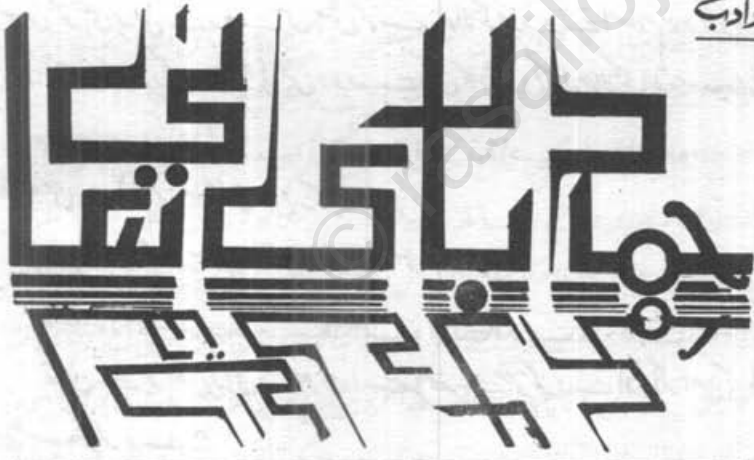


جب عوام نے دونوں گروپوں کا یہ دھیرہ دیکھا تو وہ اندھیرے میں رہنے لگے اس لیے کہ صحیح خبر نہیں جنرل اختلاف کی صحیح خبر بھی اسی بیان پر رکھی گئی کہ ذیل کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں اور حزب اقتدار تو پردہ پوشی کر ہی رہا تھا چنانچہ عوام بھلے برے کی پہچان کرنے سے عاجز ہو گئے۔ اور حزب اقتدار کا ہر رکن اپنی پشت پر برسرِ اقتدار پارٹی دیکھ کر لوٹ کھسوٹ میں لگ گیا اس سے ملک میں چوڑا زلزلہ برپا ہوا ستانی حکومت کے ٹھیکوں میں نکما کام وغیرہ برائیاں پیدا ہوئیں اور ان سے افراط و تفریط نے جنم لیا۔ اسی طرح جمہوریت کی وجہ سے ملک کا معاشی استحکام متزلزل ہو گیا۔

شعر و ادب



یکتا ہے، لاشریک و علیم و بصیر ہے
طاری دل و داغ پر کیف صبر ہے
دل ہے کو تیرے ذکر سے راحت پذیر ہے
جو شخص بھی ہے تیرے ہی در کا فقیر ہے
تو عالم الغیوب و سمیع و بصیر ہے
در اصل آدمی وہی روشن ضمیر ہے

تو ذوالجلال ہے تو خدائے قدیر ہے
تو صیف مکہ رہا ہوں میں تیرے کمال کی
گر دابِ حادثات میں گھر کر بھی اے خدا
شاہ و وزیر و منعم و محکوم و حکمران
حادی ہے تیرا علم قریب و بعید پر
حاصل ہو جس کو تیری محبت کی روشنی

راسخ، مکرم ہے اس کا شمیم بہارِ خلد!

اس کا عتاب شعلہ نابِ سمیر ہے